

ڈاکٹر شکیل احمد

رجسٹرار

29 اپریل 2016

نمبر: مانور شعبہ نباتیات / مسل 14/17-2016-50

بملاحظہ

مانو کے تمام ڈین  
مانو کے تمام ڈائریکٹرز برائے مراکز/نظامات فاصلاتی تعلیم  
مانو کے تمام صدور شعبہ جات  
مانو کے تمام ماڈل اسکول کے پرنسپال  
مانو کے تمام انتظامی افسران

موضوع: قانون حیاتیاتی تنوع (Bio Diversity) کے قواعد کی سختی کے ساتھ عمل آوری کے لیے یوجی سی کی ہدایات - کی بابت

حوالہ: سکریٹری، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، نئی دہلی کا جاری کردہ ڈی او نمبر (CPP-11) 14/6/2015 مورخہ 2 مارچ 2015

محترم/محترمہ

یوجی سی کی ہدایات کے مطابق بحوالہ مذکورہ مکتوب، یونیورسٹی اور ملحقہ کالجس/کیمپس کے تمام تدریسی شعبہ جات/تحقیقین/سائنسدان، قانون قومی حیاتیاتی تنوع 2002 اور قومی حیاتیاتی قواعد 2004 کی سختی کے ساتھ پابندی کریں۔ ان قوانین کے ذریعہ حیاتیاتی وسائل کے تحفظ اور مثبت استعمال کو یقینی بنانے اور ان حیاتیاتی وسائل و نیز ملحقہ علم کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد کی مساویانہ تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔ قانون کی رو سے سائنسدان/تحقیقین/جامعات کی جانب سے حیاتیاتی وسائل سے مربوط سرگرمیوں کے لیے قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی (این بی اے) یا ریاستی حیاتیاتی تنوع بورڈ سے پیشگی اجازت ضروری ہے۔ خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

انہیں قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی کی سرکاری ویب سائٹ سے تازہ ترین اور حقیقی رہنمایانہ خطوط سے استفادہ کرنا ہوگا اور اس ضمن میں ان سے قانون حیاتیاتی تنوع و نیز مربوط قواعد پر سختی کے ساتھ عمل آوری کو یقینی بنانے کی درخواست کی گئی ہے۔

متعلقہ قانون اور قواعد کی تفصیلات قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی کی ویب سائٹ [www.nbaindia.org](http://www.nbaindia.org) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

دستخط  
رجسٹرار

نقل برائے:

1. ڈائریکٹری آئی ٹی ..... ویب سائٹ کے لیے